ہمارا شہر میں ٹریفک پولیس کا ٹریفک سگنلز پر ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل سواروں کا چالان

ہمارا شہر میں 1 ہزار 240 موٹر سائیکل سوار ایک ہی دن میں گرفت میں آئے، 310 کے چالان ہوئے، 18 موٹر سائیکلیں بحق تھانہ کینٹ منتقل

(سٹاف رپورٹر / ہمارا شہر)

ہمارا شہر، 9 مئی: شہر کے مختلف چوراہوں پر ٹریفک پولیس کی جانب سے ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف جمعہ کی صبح خصوصی کارروائی کی گئی۔ ایس ایس پی ٹریفک کے احکامات پر کی گئی اس کارروائی میں 1 ہزار 240 موٹر سائیکل سوار گرفت میں آئے۔ ان میں سے 310 کے چالان کیے گئے جبکہ 18 موٹر سائیکلیں بحق تھانہ کینٹ منتقل کر دی گئیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی صبح 7 بجے شروع ہو کر 11 بجے تک جاری رہی۔

ایس ایس پی ٹریفک کے مطابق گرفت میں آنے والے زیادہ تر افراد کے پاس ہیلمٹ موجود تھا مگر وہ اسے پہنے ہوئے نہیں تھے۔ کچھ افراد نے ہیلمٹ کو موٹر سائیکل کے ہینڈل یا پیچھے لٹکایا ہوا تھا جبکہ کچھ نے ہیلمٹ کو صرف ٹھوڑی کے نیچے پٹی میں پھنسایا ہوا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہیلمٹ پہننا ضروری ہے مگر اس کا مقصد پورا نہیں ہو رہا۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ ہیلمٹ کا مقصد سر کی حفاظت ہے اور اگر وہ سر پر نہیں ہے تو چالان کا کوئی فائدہ نہیں۔

ایس ایس پی ٹریفک نے مزید کہا کہ شہر کے 14 بڑے چوراہوں پر 60 اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق کارروائی کا مقصد شہریوں کو تنگ کرنا نہیں بلکہ حادثات کی روک تھام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانے سے سر کی چوٹ جان لیوا ثابت ہوتی ہے اور اکثر حادثات میں یہی چوٹ سب سے زیادہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔

ایس ایس پی ٹریفک کے مطابق گرفت میں آنے والے 310 افراد کے چالان کیے گئے اور ان سے 1 کروڑ 24 لاکھ روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ 18 موٹر سائیکلیں تھانہ کینٹ منتقل کر دی گئیں جہاں سے ان کے مالکان کاغذات دکھا کر واپس لے سکیں گے۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ جو شہری بغیر کاغذات کے موٹر سائیکل چلاتے پکڑے گئے ان کے خلاف الگ سے کارروائی کی جائے گی۔

شہریوں کی جانب سے اس کارروائی کا خیر مقدم کیا گیا۔ شہری محمد اسلم نے کہا کہ ہیلمٹ پہننا ضروری ہے مگر اگر پولیس روز روز روکے تو لوگ مجبور ہو جاتے ہیں۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ اگر کارروائی مستقل رہی تو شہری خود ہی عادت بنا لیں گے۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ یہ مہم 15 مئی تک جاری رہے گی اور اس کے بعد اچانک چیکنگ کی جائے گی۔

ایس ایس پی ٹریفک نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ہیلمٹ کو صرف دکھاوے کے لیے نہ پہنیں بلکہ اسے صحیح طریقے سے پہنیں تاکہ حادثے کی صورت میں جان بچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلمٹ کا معیار بھی چیک کیا جائے گا اور جو ہیلمٹ معیار پر پورا نہیں اترے گا اس پر بھی چالان کیا جائے گا۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ شہر میں ہیلمٹ کی مقامی فروخت کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ 2023 میں شہر میں موٹر سائیکل حادثات میں 126 افراد جاں بحق ہوئے جن میں سے 54 کے سر پر ہیلمٹ نہیں تھا۔ ان کے مطابق اگر ہیلمٹ پہنا ہوتا تو 2012 میں سے 47 افراد کی جان بچ سکتی تھی۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ہیلمٹ کا استعمال کتنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر حادثے کے بعد ایک خاندان اجڑ جاتا ہے اور یہ سلسلہ روکنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف 3 دسمبر 2023ء سے 3 جنوری 2024ء تک 20 دسمبر کو ایک خصوصی مہم چلائی گئی تھی جس میں 1 ہزار 180 افراد گرفت میں آئے تھے۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ اس مہم کے بعد ہیلمٹ کے بغیر گرفت میں آنے والوں کی تعداد میں 5 فیصد کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمی ابھی کافی نہیں اور اس میں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔

ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ 3 جنوری کو ہونے والی مہم میں 1 ہزار 180 افراد گرفت میں آئے تھے۔ ان کے مطابق 20 دسمبر کو ہونے والی مہم میں 1 ہزار 240 افراد گرفت میں آئے جو 3 جنوری کی مہم سے 5 فیصد زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعداد بتاتے ہیں کہ لوگ اب ہیلمٹ کے بارے میں کچھ سنجیدہ ہو رہے ہیں مگر ابھی بہت کام باقی ہے۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ ہر مہینے کی پہلی اتوار کو ٹریفک پولیس کی جانب سے ہیلمٹ کے بارے میں آگاہی کی مہم چلائی جائے گی۔

ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ ہیلمٹ کے بغیر گرفت میں آنے والے 310 افراد کے چالان کیے گئے اور ان سے 1 کروڑ 24 لاکھ روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ 18 موٹر سائیکلیں تھانہ کینٹ منتقل کر دی گئیں جہاں سے ان کے مالکان کاغذات دکھا کر واپس لے سکیں گے۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ جو شہری بغیر کاغذات کے موٹر سائیکل چلاتے پکڑے گئے ان کے خلاف الگ سے کارروائی کی جائے گی۔

شہریوں کی جانب سے اس کارروائی کا خیر مقدم کیا گیا۔ شہری محمد اسلم نے کہا کہ ہیلمٹ پہننا ضروری ہے مگر اگر پولیس روز روز روکے تو لوگ مجبور ہو جاتے ہیں۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ اگر کارروائی مستقل رہی تو شہری خود ہی عادت بنا لیں گے۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ یہ مہم 15 مئی تک جاری رہے گی اور اس کے بعد اچانک چیکنگ کی جائے گی۔

ایس ایس پی ٹریفک نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ہیلمٹ کو صرف دکھاوے کے لیے نہ پہنیں بلکہ اسے صحیح طریقے سے پہنیں تاکہ حادثے کی صورت میں جان بچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلمٹ کا معیار بھی چیک کیا جائے گا اور جو ہیلمٹ معیار پر پورا نہیں اترے گا اس پر بھی چالان کیا جائے گا۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ شہر میں ہیلمٹ کی مقامی فروخت کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ 2023ء میں شہر میں موٹر سائیکل حادثات میں 126 افراد جاں بحق ہوئے جن میں سے 54 کے سر پر ہیلمٹ نہیں تھا۔ ان کے مطابق اگر ہیلمٹ پہنا ہوتا تو 2012 میں سے 47 افراد کی جان بچ سکتی تھی۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ہیلمٹ کا استعمال کتنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر حادثے کے بعد ایک خاندان اجڑ جاتا ہے اور یہ سلسلہ روکنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف 3 دسمبر 2023ء سے 3 جنوری 2024ء تک 20 دسمبر کو ایک خصوصی مہم چلائی گئی تھی جس میں 1 ہزار 180 افراد گرفت میں آئے تھے۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ اس مہم کے بعد ہیلمٹ کے بغیر گرفت میں آنے والوں کی تعداد میں 5 فیصد کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمی ابھی کافی نہیں اور اس میں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔

ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ 3 جنوری کو ہونے والی مہم میں 1 ہزار 180 افراد گرفت میں آئے تھے۔ ان کے مطابق 20 دسمبر کو ایک خصوصی مہم چلائی گئی تھی جس